روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 فروری 2009ء 18 صفر 1430 ہجری 14 تبلیغ 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 36

فصاحت

حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

آدمی کا جمال اس کی زبان کی فصاحت میں ہے۔

(الفردوس بما ثور الخطاب دیلمی جلد2 صفحہ 110)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

26 دسمبر 1905ء کو واقفین زندگی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا

سادہ ترجمہ پڑھ لینے سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا۔ ان علوم کا جو قرآن شریف کے خادم ہیں واقف ہونا ضروری ہے۔ اس طرح پر قرآن شریف پڑھایا جاوے اور پھر حدیث۔ اور اس طرح پر ان کو اس سلسلہ کی سچائی سے آگاہ کیا جاوے اور ایسی کتابیں تیار کی جاویں جو اس تقسیم کے ساتھ ان کے لئے مفید ہوں۔ اگر یہ سلسلہ اس طرح پر جاری ہو جاوے تو مَیں سمجھتا ہوں کہ ہمارے مقاصد کا بہت بڑا مرحلہ طے ہو جاوے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ بیان کرنے والے تقسیم اوقات کے ساتھ بیان کریں اور پھر وہ ان بچوں سے امتحان لیں۔

غرض مَیں جو کچھ چاہتا ہوں وہ تم نے سن لیا ہے اور میری اصل غرض اور منشاء کو تم نے سمجھ لیا ہے۔ اس کے پورا کرنے کے لئے جو جو تجاویز اور پھر ان تجاویز پر جو اعتراض ہوتے ہیں وہ بھی تم نے بیان کر دیئے ہیں اور مَیں سُن چکا ہوں۔ مَیں مدرسہ کی موجودہ صورت کو بھی پسند کرتا ہوں۔ اس سے نیک طبع بچے کچھ نہ کچھ اثر ضرور لے جاتے ہیں۔ اس لئے یہ نہیں چاہئے کہ مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ ۔ تجربہ کے طور پر سر دست ایک سال کے لئے ہی ایسا انتظام کر کے دیکھو کہ ہفتہ وار جلسوں کے ذریعہ ان کو دینی ضروریات سے آگاہ کیا جاوے۔ ہاں عربی زبان کے لئے معقول انتظام ہونا چاہئے۔ اگر اس کے لئے کچھ نہ ہو تو پھر ہماں اش در کاسہ والی بات ہوگی۔ گویا زبانی تو سب کچھ ہوا مگر عملی اور حقیقی طور پر کچھ بھی نہ ہوا۔

اس بات کو بھی زیر نظر رکھ لو کہ اگر ان بچوں پر اور بوجھ ڈالا گیا تو وہ پاس ہونے کے خیالات میں دو طرفہ محنت نہیں کر سکیں گے۔ ایک ہی طرف کوشش کریں گے اور اگر علیحدہ تعلیم ہوگی تو اس کے لئے دقّت وہی ہے وہ بڑھ نہیں سکتا۔ اس لئے ایک تو وہی صورت ہو سکتی ہے جو زبانی تعلیم کی مَیں نے بتائی ہے۔

اور ایک اَور یہ صورت ہے کہ وہ بچے جو پاس اور فیل کی پروا نہ رکھیں بلکہ ان کی غرض خدمت دین کے لئے تیار ہونا ہو اور محض دین کے لئے تعلیم حاصل کریں ایسے بچوں کے لئے خاص انتظام کر دیا جاوے مگر ان کے لئے بھی یہ ضروری امر ہے کہ علوم جدیدہ سے انہیں واقفیت ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اگر علوم جدیدہ کے موافق کسی نے اعتراض کر دیا تو وہ خاموش ہو جاویں اور کہہ دیں کہ ہمیں تو کچھ معلوم نہیں۔ اس لئے موجودہ علوم سے انہیں کچھ نہ کچھ واقفیت ضروری ہے تا کہ وہ کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہوں اور ان کی تقریر کا اثر زائل نہ ہو جاوے۔ محض اس وجہ سے کہ وہ بے خبر ہیں۔

ہاں ایک جماعت یہ ہو کہ وہ دونو علوم حاصل کر سکیں اور بجائے خود انہیں وقت کی پروا نہ ہو۔ پھر اس پر مشکل یہ ہوگی کہ استاد مستعد اور مقرر بنیں۔ غرض ہر پہلو کو سوچ کر یہ انتظام کرنے کی بات ہے۔ اس لئے مَیں جب ان تمام امور کو مدّنظر رکھ کر سوچتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں اور سمجھ نہیں سکتا کہ ہمارا جو مطلب ہے وہ کیونکر پورا ہو سکتا ہے۔ اگر موجودہ صورت ہی کو قائم رکھیں اور کوئی انتظام نہ کیا گیا تو پھر ان ساری تقریروں سے فائدہ کیا ہوا؟ اور اگر اس پر مضامین بڑھا دیں تو استاد واویلا کرتے ہیں کہ وقت تھوڑا ہے اور ساتھ ہی لڑکوں کی صحت کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس نکتہ کو مدّنظر رکھو کہ ایسے لوگ تیار ہو جاویں گے۔ اس لئے کہ مَیں چاہتا ہوں کہ میرے سامنے تیار ہوں۔ .... فائدہ اسی سے ہوگا۔

مَیں یقیناً کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص ایک ہفتہ ہماری صحبت میں رہے اور اُسے ہماری تقریریں سننے کا موقعہ مل جاوے تو وہ مشرق و مغرب کے مولوی سے بڑھ جاوے گا۔ اس لئے جو کچھ ہو میرے سامنے ہو۔ آپ لوگ اس کی فکر کریں۔ مَیں اس امر میں تمہارے ساتھ اتفاق رائے کرتا ہوں کہ مدرسہ کو توڑا نہ جاوے۔ ان کے لئے تو تعطیل کا دن مناظرات اور دینیات کے واسطے قرار دیا جاوے۔ ہمارا یہ مطلب نہیں کہ سب کے سب مولوی ہی ہو جاویں اور نہ ایسا ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر ان میں سے ایک بھی نکل آوے تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارا مقصد پورا ہو گیا۔ اور باقیوں کو کم از کم اپنے دین ہی کی خبر ہو جاوے گی اور وہ غیر قوموں کے فتنہ میں نہ پڑ سکیں گے۔

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 621)

قابل رشک انسان

آنحضرتؐ نے فرمایا: ”قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی۔ (بخاری)

جیسا کہ احباب وخواتین جانتے ہیں کہ عارضہ دل کے متعلقہ ادویہ اور آپریشن میں استعمال ہونے والی اشیاء کافی مہنگی ہوتی ہیں اور عام آدمی کی استطاعت سے باہر ہیں۔ اس لئے احباب وخواتین سے مد امداد مریضاں میں دل کھول کر عطایا جمع کروانے کی درخواست ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 22 فروری 2009ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

آجکل جماعت ہشتم اور جماعت پنجم کے امتحانات منعقد ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ تمام واقفین نو کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل کے ساتھ واقفین نو کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

کلاس ششم تا نہم میں داخلہ

(مریم صدیقہ ہائی سکول انگلش میڈیم ربوہ)

مریم صدیقہ ہائی سکول (انگلش میڈیم) دارالرحمت غربی ربوہ کی جماعت ششم تا نہم کے ایک سیکشن میں داخلہ کیلئے داخلہ فارم سکول آفس سے 24 فروری 2009ء سے دستیاب ہونگے۔ ان کلاسز میں داخلہ صرف طالبات کیلئے ہوگا۔ (نظارت تعلیم)

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

وقف جدید دفتر اطفال کا قیام اور اہمیت

وقف جدید کی مبارک اور مقدس تحریک حضرت مصلح موعود نے 27 دسمبر 1957ء کو جاری فرمائی تھی۔ جس کا مقصد دیہاتی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کرنے کے علاوہ پاک و ہند میں (ایسے علاقے جہاں بت پرستی کا زور تھا) توحید کا پیغام پہنچانا بھی شامل ہے۔ شروع میں یہ تحریک صرف پاک و ہند کے لئے ہی محدود تھی۔ پھر 29 دسمبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت میں پیدا ہونے والی غیر معمولی وسعت اور دیگر بین الاقوامی ضروریات کے پیش نظر اس کو پوری دنیا کے لئے وسیع کر دیا۔

1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احمدی بچوں کے دلوں میں اس تحریک کی محبت بچپن سے ہی پیدا کرنے کے لئے وقف جدید کے دفتر اطفال کے قیام کا اعلان فرمایا اور بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ بچو اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پُر کر دو اور اس کمزوری کو دور کر دو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہوگئی ہے۔

(الفضل ربوہ 7/اکتوبر 1966ء)

اور پھر حضور نے احمدی ماؤں سے فرمایا اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں، تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقف جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جب تک خود آپ کے ذہنوں میں وقف جدید کی اہمیت نہ ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دفتر اطفال کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ

بچوں کو شروع ہی سے وقف جدید میں شامل کیا جائے تو ہر قسم کے دوسرے چندوں میں اللہ تعالیٰ ان کے حوصلے بڑھائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جنوری 2005ء پیدرو آباد سپین میں بچوں کو وقف جدید میں شامل کرنے کے لئے احمدی ماؤں کو مخاطب ہو کر فرمایا:۔

''وقف جدید کے ضمن میں احمدی ماؤں سے میں کہتا ہوں کہ آپ لوگوں میں یہ قربانی کی عادت، اس طرح بڑھ چڑھ کر اپنے زیور پیش کرنا آپ کے بڑوں کی نیک تربیت کی وجہ سے ہے اور سوائے استثناء کے الا ماشاء اللہ جن گھروں میں اس قربانی کا ذکر اور عادت ہو ان کے بچے بھی عموماً قربانیوں میں آگے بڑھنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے احمدی مائیں اپنے بچوں کو چندے کی عادت ڈالنے کے لئے وقف جدید میں شامل کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پاکستان میں بچوں کے ذمہ وقف جدید کیا تھا اور اس وقت سے وہاں بچے خاص شوق کے ساتھ یہ چندہ دیتے ہیں۔ اگر باقی دنیا کے ممالک بھی اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کو خاص طور پر اس طرف متوجہ کریں تو شامل ہونے والوں کی تعداد کے ساتھ ساتھ چندے میں بھی اضافہ ہوگا اور سب سے بڑا مقصد قربانی کا جذبہ دل میں پیدا کرنا ہے وہ حاصل ہوگا۔ اگر مائیں اور ذیلی تنظیمیں مل کر کوشش کریں اور صحیح طریق پر کوشش ہو تو اس تعداد میں (جو موجودہ تعداد ہے) آسانی سے دنیا میں 6 لاکھ کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ بغیر کسی دقت کے اور یہ تعداد آسانی سے 10 لاکھ تک پہنچائی جا سکتی ہے۔

پھر فرمایا عورتیں یاد رکھیں کہ جس طرح مرد کی کمائی سے عورت جو صدقہ دیتی ہے اس میں مرد کو بھی ثواب میں حصہ مل جاتا ہے تو آپ کے بچوں کی ہر قربانی میں شمولیت کا آپ کو بھی ثواب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نیتوں کو جانتا ہے اور ان کا اجر دیتا ہے اور جب بچوں کو عادت پڑ جائے گی تو پھر یہ مستقل چندہ دینے والے بچے ہوں گے اور زندگی کے بعد بھی یہ چندہ دینے کی عادت قائم رہے گی تو ماں باپ کے لئے ایک صدقہ جاریہ ہوگا۔

(الفضل 26/اپریل 2005ء ص 4)

پھر حضور انور ایدہ اللہ نے 4 جنوری 2008ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسی لئے پاکستانی احمدی بچوں کو کہا تھا کہ تم وقف جدید کا بوجھ اٹھاؤ اور اپنے بڑوں کو بتا دو کہ احمدی بچے بھی جب ایک فیصلہ کر کے کھڑے ہو جائیں تو بڑے بڑے انقلاب لانے میں مددگار بن جاتے ہیں۔ چنانچہ احمدی بچوں اور بچیوں نے اس اعلان کے بعد جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا اور جو کام بچوں کے سپرد کیا تھا ایک دوسرے سے بڑھ کر مالی قربانیاں دینے کی کوششیں کیں اور وقف جدید کا چندہ اطفال و ناصرات کے چندے کے نام سے احمدی بچوں اور بچیوں کی پہچان بن گیا۔ بچوں کی آمدنی تو کوئی نہیں ہوتی، وہ تو اپنے جیب خرچ میں سے جب کوئی بڑا ان کو پیسے دے دے تو اس میں سے چندہ دے دیتے ہیں یا بعض والدین بھی ان کی طرف سے دے دیتے ہیں۔ لیکن یہ بچوں کا جوش اور جذبہ ہے کہ پاکستان میں وقف جدید کے چندوں میں بچوں کی جو شمولیت ہے وہ بڑوں کی شمولیت کا تقریباً نصف ہے۔ گو کہ میرے خیال میں یہاں بھی اضافے کی بڑی گنجائش ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تسلی بھی ہے کہ ایسے بچے جن کو اس طرح بچپن میں مالی قربانی کی عادت پڑ جائے وہ آئندہ نسلوں کی قربانیوں کی ضمانت بن جایا کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ روح ہمارے بچوں میں بڑھتی چلی جائے اور اب جب کہ یہ وقف جدید کی تحریک تمام دنیا میں رائج ہے تو بچے بھی اور ماں باپ بھی اور سیکرٹریان وقف جدید بھی اس طرف خاص توجہ کریں۔ جماعتی نظام اور ناصرات و اطفال کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف توجہ کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید کے چندے میں شامل کریں۔ بچوں کو اس کی اہمیت کا احساس دلائیں، قربانی کی روح ان میں پیدا کریں۔ جو بچے اس مادی دور میں اس طرح قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں گے، اس طرح قربانی کرتے ہوئے پروان چڑھیں گے، وہ نہ صرف جماعت کا بہترین وجود بنیں گے بلکہ اپنے روشن مستقبل کی بھی ضمانت بن جائیں گے۔ لہو ولعب سے بچتے ہوئے، فضولیات سے بچتے ہوئے، لغویات سے بچتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں گے''۔

(الفضل 26 فروری 2008ء ص 4)

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 9 جنوری 2009ء کے خطبہ جمعہ میں بچوں کو وقف جدید میں شامل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''جیسا کہ مَیں پہلے بھی ایک دفعہ کہہ چکا ہوں کہ بچوں کو توجہ دلائیں، بچوں میں جتنا اضافہ ہوتا ہے اگر اس کا نصف بھی ہر جماعت اپنے چندہ میں اضافہ کرنے کی کوشش کرے تو تعداد کہیں زیادہ بڑھ سکتی ہے بچوں کی طرف سے بے شک پچاس پینس ہی ادا کریں لیکن ان کو ایک عادت ہونی چاہئے''۔

(الفضل 24 فروری 2009ء ص 3)

خلفائے احمدیت کے مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں سب احمدی والدین اور ذیلی تنظیموں (جن کے ذمہ بچوں کی تربیت ہے) کا فرض بنتا ہے کہ ہر احمدی بچے کو وقف جدید کی بابرکت تحریک میں شامل کریں تا کہ وہ جماعت کا بہترین وجود بن سکیں اور ہم سب اللہ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پلانکٹن کیا ہیں؟

سمندر کی سطح پر پائے جانے والے چھوٹے چھوٹے حیوانات اور نباتات کے مجموعے کو پلانٹن کہا جاتا ہے۔ ان میں زیادہ تر مچھلیوں کے بچے، جاندار جیسے جھینگا اور کیکڑے وغیرہ، کیڑے مکوڑے اور دیگر اقسام کی سمندری حیات شامل ہیں۔ یہ تمام جاندار الجی کے ساتھ مل کر پلانٹن بناتے ہیں۔ جو سمندر میں غذا فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ پلانٹن زیادہ تر سرد قطبی سمندروں میں پائے جاتے ہیں۔

پشاور کے خلافت جوبلی پروگرامز

خدا تعالیٰ کا محض احسان اور فضل ہے کہ ضلع پشاور میں صد سالہ جوبلی تقریبات نہایت پر جوش طریقے اور اہتمام سے منائی گئیں۔

حیات آباد

ضلع پشاور کی کل 8 جماعتیں ہیں۔ 14 مئی 2008ء کو سب سے پہلے جماعت احمدیہ حیات آباد میں ایک بھرپور تقریب شکرانہ منعقد کی گئی۔ جس میں امیر صاحب ضلع پشاور اور ضلع کے تمام مربیان کرام نے شرکت کی اور برکات خلافت کے عنوان پر تقاریر کیں۔ بعدہٗ صدر صاحب جماعت احمدیہ حیات آباد نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں جماعت احمدیہ حیات آباد کے تقریباً تمام مرد و زن اور بچوں بچیوں نے شرکت کی جن کی تعداد کل 150 تھی۔ تقریب کے اختتام پر افراد جماعت کو کھانا کھلایا گیا۔

جلسہ یوم خلافت

27 مئی 2008ء ضلع پشاور کے اندر سب سے بڑی تقریب 27 مئی 2008ء کی تھی جو بیت الذکر سول کوارٹرز میں منعقد ہوئی۔ اس میں تقریباً خواتین اور مرد حضرات کے لئے علیحدہ علیحدہ TV سکرین کا انتظام کیا گیا تھا۔ لندن سے تمام پروگرام براہ راست جماعت نے دیکھا۔ اس میں تقریباً ضلع بھر سے 600 سے زائد احمدی مرد و زن نے شرکت کر کے خلافت احمدیہ سے اپنی محبت اور وابستگی کا اظہار فرمایا۔

حضور پر نور کے ساتھ کھڑے ہو کر تمام جماعت نے عہد وفا دہرایا اور دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔ بعد ازاں تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

بازید خیل

پشاور کے نزدیکی گاؤں بازید خیل کے ڈاکٹر مکرم منصور احمد صاحب نے یہ طے کیا تھا کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے تقریبات کیلئے وہ 100 دیگ پکوا کر تقسیم کریں گے۔ انہوں نے اس عہد کو اس طرح پورا کیا کہ 29 اور 30 مئی 2008ء کو بالترتیب احمدیوں کو (29 مئی) اور دیگر غیر از جماعت باشندگان دیہہ کو (30 مئی) کو کھانا کھلایا۔

رسالپور، پبی اور نوشہرہ

مورخہ 21 نومبر 2008ء نوشہرہ رسالپور' پبی کے احمدی مرد و زن نے بعد از نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسے میں 95% حاضری تھی۔

بعد ازاں احباب جماعت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حفاظت قرآن مجید

حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ دلائل کی روشنی میں

مکرم طارق حیات صاحب

ابتدا سے سنت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ اس نے اپنی مخلوق کو ہدایت اور رشد پانے کے ضروری سامانوں سے کبھی بھی محروم نہیں رکھا ہے۔تخلیق آدم سے لے کر انسانیت کے اس دور کے بارہ میں ہمیں قرآن کریم بتاتا ہے کہ کوئی امت نہیں مگر ضرور اس میں کوئی ڈرانے والا گزرا ہے۔

(سورہ فاطر:25)

اب ان انبیاء نے اپنے اپنے زمانہ کی ضرورتوں کے مطابق خدائی مدد اور ہدایت سے اصلاح کی کوششیں کیں اور کامیابیاں بھی پائیں۔اور رفتہ رفتہ ان انبیاء کے دائرہ اصلاح میں وسعت آتی گئی۔ پھر اجتماعیت کی جانب سفر اپنے اس مقام پر جا پہنچا کہ ساری دنیا کو ایک نبی مخاطب کرے اور اس بارِ عظیم کو اٹھانے اور اس رفیع الشان ذمہ داری کو نبھانے کے لئے قرعہ حضرت اقدس محمد ﷺ کے نام نکلا اور آپؐ کو اس مقصد کے لئے قرآن جیسی عظیم کتاب دی گئی۔قرآن کریم خداتعالیٰ کی طرف سے شریعت کی آخری کتاب ہے جو کہ قیامت تک کے لئے تمام انسانیت کے واسطے مکمل ضابطہ حیات اور ذریعہ فلاح ونجات ہے۔

اس قدر اہمیت کی حامل کتاب کی حفاظت کے موضوع پر چند سطور ان دلائل کی روشنی میں تحریر ہیں جو دنیا کے سامنے حضرت اقدس مسیح موعود نے رکھے۔ سب سے پہلے قرآن کریم کے ہی ان دعاوی کا پتہ ہونا ضروری ہے جو اس بابت اس کتاب میں درج ہیں۔اس کتاب میں خدائے قادر تاکید سے بھرے ہوئے الفاظ میں فرماتا ہے کہ یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر کو اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(الحجر:10)

گزشتہ کتب میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک کتاب کا ایک خاص دورِ اصلاح ہوا کرتا تھا اور وہ کتب اس خاص زمانے کی ضرورتوں اور پیش آمدہ مسائل کو ہی مخاطب کیا کرتی تھیں اور ان مسائل کا حل بتایا کرتی تھیں اور ایک مخصوص مدت گزرنے کے بعد خدائے قادر کی حکمتِ بالغہ کے تحت ان کتب کا اثر اور ان میں مذکور مسائل کا حل زمانے کے مسائل کی تعداد اور شدت سے پیچھے رہ جاتا تھا اور نئی کتاب کا دور شروع ہو جاتا تھا۔ اب قرآن قیامت تک کے لئے بطور قانون اور ضابطہ حیات ہے۔اس محولہ بالا حفاظتِ قرآن کے وعدہ کے اختتام کی آخری مدت خدا نے مقرر نہیں فرمائی۔نیز یہ فخر صرف اور صرف قرآن کو ہی حاصل ہے کہ اس کی حفاظت کا وعدہ خود خدا نے اپنے ذمہ لیا ہے کیونکہ ہم قرآن میں دیکھتے ہیں کہ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ تورات کی حفاظت کا فریضہ ربّانی لوگوں اور احبار کے ذمہ تھا۔ (سورۃ المائدہ:آیت45)

مطالعہ قرآن کے دوران ہم محولہ بالا حفاظت قرآنی کے وعدہ کے علاوہ بھی اس کتاب کے اندر ہی اس کی حفاظت کے لئے خاص انتظامات کا متعدد جگہ اور مختلف طریقوں کا ذکر پڑھتے ہیں۔مثلاً خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ ترجمہ :یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔ (القیامۃ: 18)

اس قرآن کو جو خدا کی طرف سے نام دیئے گئے ان میں الکتاب اور قرآن بھی ہیں۔یہ دونوں نام اس کی تاقیامت زبانی اور کتابی شکل میں حفاظت کا پتہ دیتے ہیں اور ان ناموں کے معانی کے اندر اس کی حفاظت کی پیش گوئی موجود ہے۔ان میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں (البینۃ:4) کہہ کر اس کی تعلیمات کے دائمی ہونے کا پتہ دیا۔ پھر فرمایا کہ یہ کتاب لوحِ محفوظ میں ہے۔(البروج:23) اس کے علاوہ قرآن کریم میں متعدد جگہ آنحضور ﷺ کو مخاطب کر کے حفاظتِ قرآن کی ذمہ داری اپنے ذمہ لینے اور آپ کو اس کی حفاظت کے لئے غیر معمولی کوشش اور جدوجہد سے روکا گیا ہے۔ مثلاً سورۃ العنکبوت 47 تا 50 اور سورۃ قیامۃ کی بعض آیات وغیرہ وغیرہ۔

کتابت قرآن

حفاظت قرآن کے لئے جو الٰہی انتظامات آغاز سے ہی جاری ہوئے ان کا ذکر کرنے سے قبل خاکسار حضرت اقدس مسیح موعود کی وہ عربی عبارت پیش کرنا چاہتا ہے کہ جس میں نہایت اختصار کے ساتھ آپ نے جمع وتدوین قرآن کی تاریخ درج فرمادی ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ:

’’اور ساتھ ساتھ اس بات میں کچھ بھی شک نہیں ہے کہ قرآن کریم وحی متلو ہے اور یہ سارا کا سارا ایک تواتر کے نیچے اور قطعی ہے یہاں تک کہ اس کے نقاط اور حروف بھی قطعی ہیں اور اللہ نے اس کو ملائکہ کی شدید حفاظت اور نگرانی میں اتارا ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اس کی بابت ضروری اہتمام کرنے میں کچھ بھی کسر نہ اٹھا رکھی۔آپ ﷺ نے مستقل یہ طریق رکھا کہ جیسے ہی کوئی آیات نازل ہوتیں تو فوراً اس وحی کی ایک ایک آیت اپنی آنکھوں کے سامنے لکھواتے یہاں تک کے آپ نے سارا قرآن جمع کر لیا اور آیات کی ترتیب بھی مکمل کر لی اور آپ ﷺ نے خود بنفسِ نفیس اس کو جمع کیا۔آپ ﷺ کا یہ مستقل طریق تھا کہ آپ ﷺ اس کی آیات کی نمازمیں، اور اس کے علاوہ بھی تلاوت فرمایا کرتے تھے آپ ﷺ کا یہ طرزِ عمل آپؐ کے صدمہ وفات تک جاری رہا جب آپ ﷺ اس دنیا کے گھر کو چھوڑ کر اپنے رفیق اعلیٰ کے پاس چلے گئے اور اپنے محبوب رب العالمین سے جا ملے۔پھر آپ ﷺ کے بعد خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ کھڑے ہوئے۔انہوں نے سورتوں کی ترتیب کو مزید پختہ کیا اس ترتیب کے مطابق جو انہوں نے آنحضور ﷺ سے یاد کی ہوئی تھی۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے بعد (حضرت عثمانؓ) خلیفہ ثالث کو خدا نے توفیق بخشی اور انہوں نے قرآن کو قراءت واحدہ پر جمع کیا اور سب کو قریش کی لغت پر جمع کیا اور اس کی اشاعت سارے بلاد میں کی اور ان انتظامات کے ساتھ ساتھ یہ بھی اہتمام تھا کہ سارے کے سارے صحابہ حفاظ کی طرح قرآن پڑھا کرتے تھے اور اس قرآن کا بہت بڑا حصہ تو مومنوں کے سینوں میں محفوظ تھا اور وہ اس قرآن کو نماز اور خارج نماز میں پڑھا کرتے تھے۔بلکہ ان میں سے بعض تو پورے قرآن کے بھی حافظ تھے اور وہ اس قرآن کی تلاوت دن اور رات کی مختلف گھڑیوں میں کرتے رہتے تھے اور وہ اس کی تلاوت پر مداومت اختیار کرنے والے تھے۔‘‘

(حمامۃ البشریٰ۔روحانی خزائن جلد7ص216)

حفاظت قرآن کے لئے خداتعالیٰ نے جو انتظامات فرمائے اس کا مختصر خاکہ کچھ اس طرح پر ہے کہ جو بھی آیات نازل ہوتی تھیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فوراً کاتب صحابہ کو بلا کر ان آیات کو ضبط تحریر میں لے آتے تھے اور یہ ساری کارروائی آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوتی تھی اور آپ ﷺ اس کے لئے خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے۔لکھوانے کے بعد اس نازل شدہ حصہ کو سنا بھی کرتے تھے۔آپ ﷺ نہ صرف خود لکھواتے تھے بلکہ خدائی تفہیم کے مطابق ان کی ترتیب بھی خود مقرر فرماتے جاتے تھے۔اس بات کا تفصیلی نقشہ مستند کتب احادیث میں موجود ہے بطور نمونہ ایک روایت درج ہے۔

’’حضرت ابن عباسؓ جو کہ آنحضور ﷺ کے چچازاد بھائی تھے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ، خلیفہ ثالث (جو کہ آپ کے زمانہ میں کاتب وحی رہ چکے تھے) فرمایا کرتے تھے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب کئی آیات اکٹھی نازل ہوتی تھیں تو آپ اپنے کاتبین وحی میں سے کسی کو بلا کر ارشاد فرماتے تھے کہ ان آیات کو فلاں سورۃ میں فلاں جگہ لکھو اور اگر ایک ہی آیت اترتی تھی تو پھر بھی اسی طرح کسی کاتب وحی کو بلا کر اور جگہ بتا کر اسے تحریر کروا دیتے تھے۔‘‘

(ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة التوبة حدیث نمبر 3086. مسند احمد بن حنبل جلد 1صفحه197حدیث نمبر 399)

کتابتِ وحی کی اس مقدس اور انتہائی اہم ڈیوٹی انجام دینے کی سعادت حاصل کرنے والے اصحاب کے اسماء اور ان کی پاکیزہ ذاتی زندگیوں کے واقعات کتبِ تاریخ کا حصہ ہیں۔

حفظ قرآن

دوسرا بڑا ذریعہ خدا نے حفاظتِ قرآن کے لئے یہ قائم فرمایا کہ اس کتاب کو حفظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ایک تو خدا نے لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں اس کتاب کو حفظ کرنے کا شوق پیدا کر دیا اور دوسرا اس کی عبارت اس قدر خوبصورت، سلیس اور نظم ونثر کے درمیان ہے کہ جو حفظ کرنے کے لئے بہت آسان ہے۔ ہر نمازی کو نماز کے اندر پڑھنے کے لئے قرآن کا کچھ نہ کچھ حصہ زبانی یاد کرنا پڑتا ہے۔کیونکہ ہر رکعت کے اندر سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد چند آیات کی تلاوت کرنا فرض ہے۔اس وجہ سے آنحضور ﷺ کے زمانہ میں کئی حافظ پیدا ہو گئے۔نماز کے اندر اور اس کے علاوہ بھی تلاوت کرنا صحابہ اور دیگر مسلمان باعث ثواب خیال کر کے اکثر تلاوت کرتے تھے اور کرتے ہیں۔حفظ قرآن پر ترغیب دینے والی ایک بات آنحضور ﷺ کے وہ ارشادات بھی ہیں جن کے اندر آپؐ نے ان فضیلتوں اور ثواب کا ذکر فرمایا ہے جو کہ حافظ قرآن کے لئے خاص ہیں۔

پھر آنحضورؐ نے اپنی زندگی میں ہی درست حفظ اور درست تلاوت میں مدد دینے کے لئے استاد مقرر فرمادیئے اور آپ ان اساتذہ کی کوششوں کے ثمرات کی نگرانی بھی فرماتے تھے۔ان تمام کوششوں کے نتیجہ میں جو حافظ پیدا ہوئے ان کی تعداد ہزاروں تھی۔اس کا ایک اندازہ ان حافظوں کی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے جو آنحضور ﷺ کی زندگی میں 6 ہجری کو بئر معونہ کے واقعہ میں شہید ہوئے ان کی تعداد 70 بتائی جاتی ہے۔پھر آپ ﷺ کی وفات کے فوراً بعد مسیلمہ کے خلاف حضرت ابوبکرؓ کے دور خلافت میں خالد بن ولیدؓ کے ماتحت جنگ ہوئی۔ اس ایک لشکر میں 3000 حافظ قرآن صحابہ شامل ہوئے جن میں سے 500 شہادت کے رتبہ تک پہنچے پھر وقت کے ساتھ ساتھ اس قرآن کے لاکھوں حافظ پیدا ہو گئے۔

زمانۂ نزول

قرآن کریم کا عرصہِ نزول تئیس سال پر محیط ہے اس طرح آپ ﷺ کی نبوت کے ایام کم وبیش سات ہزار نوسوستر (7970) بنتے ہیں اور قرآنی آیات کی تعداد چھ ہزار دوصد چھتیس (6236) ہے اور قرآن کے الفاظ کی تعداد ستتر ہزار نوسو چونتیس (77934) بتائی گئی ہے۔اور قرآنی حروف کی مجموعی

تعداد، **الاتقان فی علوم القرآن** ازعلامہ سیوطی میں حضرت ابن عباس کے بیان کے مطابق تین لاکھ تئیس ہزار چھ سو اکہتر (323671) ہے۔

(الاتقان فی علوم القرآن ،تصنیف :علامہ جلال الدین سیوطیؒ جلد1صفحہ179)

اور اگر آیات اور الفاظ کی مجموعی تعداد اور اس طویل عرصہ کا حساب لگایا جائے تو فی یوم نزولِ قرآن کی اوسط صرف نو الفاظ بنتی ہے اور فی یوم آیات کی اوسط ایک آیت بھی نہیں بنتی ہے۔کبھی لمبی سورتیں بھی نازل ہوتیں اور کبھی قرآنی وحی کے نزول میں وقفہ بھی پڑ جاتا تھا۔آغاز نبوت میں نزول آیات کم تھا اور آخری ایامِ حیات میں آپؐ پر پے در پے سورتوں کا نزول ہوا۔مگر ہماری دلیل کا خلاصہ یہ ہے کہ اس قدر مختصر حصہ کو ساتھ ساتھ محفوظ اور یاد کر لینا کچھ بھی مشکل کام نہ تھا جبکہ آیات میں مذکور اکثر واقعات کا ظہور بھی ساتھ مشاہدہ کیا جا رہا ہو۔

اور پھر قرآن کی ہزار ہا تفاسیر اور اس کی درست تلاوت میں مدد دینے کیلئے ہزار ہا استاد سارے عالم اسلام میں پھیل گئے۔سارے عالم اسلام کی مساجد میں نمازوں کے اندر قرآن کی با آواز بلند تلاوت ہونے لگی۔نماز اور اس کے علاوہ تلاوت،روزانہ صبح کی تلاوت تو مسلمانوں کا معمول ہے اور اس کی ترغیب تو خود قرآن نے دی ہے اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔حفاظ کی کثرت اور مسلمانوں میں تلاوت قرآن کی طرف بے پناہ توجہ کا نقشہ حضرت مسیح موعود نے ایک مخالف کے سامنے پیش کیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

’’مسلمان جس پاک اور کامل کتاب پر ایمان لائے ہیں کس قدر اس مقدس کتاب کو انہوں نے اپنے ضبط میں کرلیا ہے۔ عموماً تمام مسلمان ایک حصہ کثیر قرآن شریف کا حفظ رکھتے ہیں جس کو پنج وقت مساجد میں نماز کی حالت میں پڑھتے ہیں۔ابھی بچہ پانچ یا چھ برس کا ہوا جو قرآن شریف اس کے آگے رکھا گیا۔ لاکھوں آدمی ایسے پاؤ گے جن کو سارا قرآن شریف اول سے آخر تک حفظ ہے اگر ایک حرف بھی کسی جگہ سے پوچھو تو اگلی پچھلی عبارتیں سب پڑھ کر سنادیں اور مردوں پر کیا موقوف ہے ہزاروں عورتیں سارا قرآن شریف حفظ رکھتی ہیں۔کسی شہر میں جاکر مساجد و مدارس اسلامیہ میں دیکھو صدہا لڑکوں اور لڑکیوں کو پاؤ گے کہ قرآن شریف آگے رکھے ہیں اور باترجمہ پڑھ رہے ہیں یا حفظ کر رہے ہیں۔

(شحنۂ حق روحانی خزائن جلددوم صفحہ نمبر 331تا332)

قرآن کے جو نسخے سارے عالم میں پھیلے اور ان کی تعداد بلا مبالغہ کروڑوں میں ہے۔سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب بھی قرآن ہی ہے۔آج کے اس جدید پریس کے زمانہ میں قرآن کے نسخے بلا مبالغہ لاکھوں کی تعداد میں چھپتے ہیں اور ان کی چھپائی میں اغلاط اور ہر طرح کے سقم سے بچنے کے لئے زر کثیر خرچ کر کے اس کی اعلیٰ حفاظت کا انتظام کیا جاتا ہے۔

اور مسلمان ممالک میں پورے پورے محکمے اس ڈیوٹی کو سرانجام دیتے ہیں۔نیز گزشتہ وقتوں میں مسلمانوں کی اس طرف بے پناہ توجہ کا اندازہ ہمیں ان قلمی نسخوں سے بھی ہوتا ہے جو آج کل لائبریریوں کی زینت ہیں اور مسلمانوں میں اس کی کتابت کا اس قدر رواج تھا کہ عوام کیا بڑے بڑے بادشاہ بھی اس کی کتابت نہائت محبت اور جانفشانی سے کیا کرتے تھے۔

تبلیغ قرآن

قرآن کی حفاظت پر ایک گواہ وہ تبلیغ قرآن ہے جو انتہائی قلیل عرصہ میں بڑے خطہ زمین پر پھیل گئی۔ دیگر مخالف اقوام کو اس کی تعلیمات کا بخوبی علم ہوگیا۔ جن تک اس کی تعلیم پہنچی وہ لاکھوں کروڑوں تھے اور ان کا حلقہ بہت وسیع ہے۔ قرآن کی تبلیغ واشاعت مشرکین کے سامنے ہوئی۔ یہود و نصاریٰ، مجوسی ارد گرد تھے اور اس قرآن کے اندر ان کے عقائد کا ذکر ہے اگر ایک بات بھی ان کی طرف ایسی منسوب کی جاتی جو ان میں موجود نہ تھی تو فوراً بول اٹھتے مثلاً شق القمر پر مشرکین مکہ کا اعتراف واعتراض قرآن میں منقول ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قرآن شریف ایک ایسی کتاب ہے جو آیت آیت اس کی بروقت نزول ہزاروں مسلمانوں اور منکروں کو سنائی جاتی تھی اور اسی کی تبلیغ ہوتی تھی اور صدہا اس کے حافظ تھے مسلمان لوگ نماز اور خارج نماز میں اس کو پڑھتے تھے۔پس جس حالت میں صریح قرآن شریف میں وارد ہوا کہ چاند دو ٹکڑے ہوگیا اور جب کافروں نے یہ نشان دیکھا تو کہا کہ جادو ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......(القمر:2-3) اس صورت میں اس وقت کے منکرین پر لازم تھا کہ آنحضرت ﷺ کے مکان پر جاتے اور کہتے کہ آپ نے کب اور کس وقت چاند کو دو ٹکڑے کیا اور کب اس کو ہم نے دیکھا۔لیکن جس حالت میں بعد مشہور اور شائع ہونے اس آیت کے سب مخالفین چپ رہے اور کسی نے دم بھی نہ مارا تو صاف ظاہر ہے کہ انہوں نے چاند کو دو ٹکڑے ہوتے ضرور دیکھا تھا تب ہی تو ان کو چون وچرا کرنے کی گنجائش نہ رہی غرض یہ بات بہت صاف اور ایک راست طبع محقق کے لئے بہت فائدہ مند ہے کہ قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کوئی جھوٹا معجزہ بحوالہ اپنے مخالفوں کی گواہی کے لکھ نہیں سکتے تھے اور اگر کچھ جھوٹ لکھتے تو ان کے مخالف ہمعصر اور ہم شہر اس زمانہ کے اسے کب پیش جانے دیتے۔علاوہ اس کے سوچنا چاہئے کہ وہ مسلمان لوگ جن کو یہ آیت سنائی گئی اور سنائی جاتی تھی وہ بھی تو ہزاروں آدمی تھے اور ہر یک شخص اپنے دل سے یہ محکم گواہی پاتا ہے کہ اگر کسی پیر یا مرشد یا پیغمبر سے کوئی امر محض دروغ اور افتراء ظہور میں آوے تو سارا اعتقاد ٹوٹ جاتا ہے اور ایسا شخص ہر ایک شخص کی نظر میں برا معلوم ہونے لگتا ہے،اس صورت میں صاف ظاہر ہے کہ اگر یہ معجزہ ظہور میں نہیں آیا تھا اور افترا محض تھا تو چاہئے تھا کہ ہزار ہا مسلمان جو آنحضرتؐ پر ایمان لائے تھے ایسے کذب صریح کو دیکھ کر یکلخت سارے کے سارے مرتد ہو جاتے۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد2 صفحہ110-111 مطبوعہ لندن)

اس کے علاوہ قرآنی بیان اپنوں کے سامنے بھی تھا۔مسلمانوں کے اندر ہی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے صرف تیس سال بعد دو بڑے مکاتب فکر بن گئے جو آپس میں شدید معارض اور مخالف تھے۔ اب اگر ایک فرقہ بھی قرآن میں کچھ زائد داخل کرتا یا قرآنی بیان کو بدلتا تو فوراً دوسرا فریق اس پر اعتراضات کی بوچھاڑ کرسکتا تھا مگر اس قدر مفصل تاریخ کے اندر ہمیں ایک بھی ایسی کوشش نظر نہیں آتی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’جو فاضل قسیس اور باخبر انگریز ہیں وہ لوگ بباعث اپنے عام اور وسیع واقفیت کے خوب جانتے ہیں کہ جس طور اور التزام سے قرآنِ شریف نے اشاعت پائی ہے اور جس تشدد سے مخالفوں اور موافقوں کی نگرانی اس کی آیت آیت پر رہی ہے اور جس سرعت اور جلدی سے اس کے ہر یک مضمون کی تبلیغ لاکھوں آدمیوں کو ہوتی رہی ہے اور جس قلیل عرصہ میں جو بعد زمانہ نبوی تیس برس سے بھی کم تھا وہ دنیا کے اکثر حصوں میں شہرت پا گیا ہے وہ ایسا طور اور طریق چاروں طرف سے محفوظ ہے کہ اس میں یہ گنجائش ہی نہیں کہ کوئی جھوٹا معجزہ یا کوئی جھوٹی پیش گوئی افترا کر کے قرآن شریف میں درج ہوسکتی جس کے افتراء پر عیسائیوں، یہودیوں، عربوں، مجوسیوں میں سے کسی کو بھی اطلاع نہ ہوتی‘‘۔

(سرمہ چشم آریہ۔روحانی خزائن جلد دوم صفحہ نمبر 129۔ مطبوعہ لندن)

حضرت مسیح موعود نے ایک مخالف کے اس اعتراض کے جواب میں کہ قرآن میں لکھی بات تاریخی شہادت نہیں ہے،ایک زبردست چیلنج دیا۔’’آپ فرماتے ہیں کہ

قرآن میں لکھا جانا تاریخی ثبوت نہیں تو پھر آپ ہی فرماویں کہ جس حالت میں ایسی کتاب کی تحریر تاریخی ثبوت نہیں ہوسکتی جو اپنے زمانہ کا ایک شہرت یافتہ واقعہ مخالفوں کی گواہی کے حوالہ سے بتلاتی ہے اور کتاب بھی ایک ایسے شخص کی کتاب ہے جو تمام دنیا میں عزت اور مرتبت کے ساتھ مشہور ہے تو پھر تاریخی ثبوت کسے کہتے ہیں۔کیا تاریخوں کے تمام مجموعہ میں اس سے عمدہ تر کوئی ثبوت مل سکتا ہے کہ کوئی واقعہ ہم ایسی کتاب میں لکھا ہوا پاویں جو اسی زمانہ کا واقعہ ہو جس زمانہ کی وہ کتاب ہے اور اسی مصنف نے اس کو لکھا ہو جس نے اس کو دیکھا بھی ہو اور وہ مؤلف کتاب بھی اپنی شہرت اور عزت میں سرآمد روزگار ہو اور پھر باوجود ان سب باتوں کے مصنف نے مخالفوں کو بطور گواہ واقعہ قرار دیا ہو اور پھر وہ کتاب بھی ایسی محفوظ چلی آتی ہو کہ اسی زمانہ میں اکثر حصہ دنیا میں شہرت پا گئی ہو اور ہزار ہا حافظ اس کی ابتدا سے ہوتے آئے ہوں یہاں تک کہ لاکھوں حافظوں تک نوبت پہنچ گئی ہو اور اسی زمانہ کے اس کے قلمی نسخے اور بعض تفسیریں بھی موجود ہوں اور بے شمار بندگانِ خدا ابتدا سے اس کو اپنی پنجگانہ نمازوں میں پڑھتے اور تلاوت کرتے اور نیز پڑھاتے چلے آئے ہوں اگر کوئی تاریخی کتاب ان سب صفتوں کی جامع دنیا بھر میں بجز قرآن شریف کے آپ کی نظر میں گزری ہے تو آپ اس کو پیش کریں۔اور اگر پیش نہ کرسکیں تو آپ کی سزا وہی درد خجالت اور انفعال کافی ہے جو لاجواب رہنے کی حالت میں آپ کے عائد حال ہوگی۔‘‘

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد2 صفحہ 128)

عربی زبان کی حفاظت

قرآن کی عظیم الشان حفاظت الٰہی پر ایک نشانی عربی زبان بھی ہے۔قرآن کریم کی زبان کو بھی اللہ نے محفوظ رکھا ورنہ اس وقت گزشتہ الہامی کتب کی زبانیں اسی طرح محفوظ اور رائج الوقت اور عام نہیں ہیں۔خدا نے نہ صرف اس زبان کو محفوظ رکھا بلکہ ترقی پر ترقی دی اور اس کا دائرہ اور بولنے والوں میں وسعت پر وسعت بخشی۔ایک اور قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ نزولِ قرآن کے بعد علمی عربی زبان میں تبدیلی بند ہوگئی۔ انگریزی زبان میں تو صرف تین چار سو سال گزرنے پر ہی چاسر (Chauser) اور شیکسپئر (Shakespeare) کی کتابیں سمجھنے کے لئے زبان کی تشریح کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔مگر قرآن کی زبان سمجھنے کے لئے گزشتہ لغات کی ضرورت نہیں بلکہ جو شخص آج بھی علمی عربی پڑھتا ہے تو وہ قرآن کی عربی بآسانی سمجھ سکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود اس موضوع پر فرماتے ہیں کہ:

’’اس وعدہ کے ایک حصے کو پورا کرنے کے یعنی قرآن کریم کی ظاہری حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو سامان کئے ہیں ان کا مطالعہ انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتا ہے۔جب تک قرآن کریم نازل نہ ہوا تھا،نہ عربی زبان مدون ہوئی تھی،نہ اس کے قواعد مرتب ہوئے تھے نہ لغت تھی نہ محاورات کا احاطہ کیا گیا تھا۔نہ معانی اور بیان کے قواعد کا استخراج کیا گیا تھا اور نہ تحریر کی حفاظت کا سامان ہی کچھ موجود تھا مگر قرآن کریم کے نزول کے بعد اللہ تعالیٰ نے مختلف لوگوں کے دلوں میں القاء کر کے ان سب علوم کو مدون کروایا اور صرف قرآن کریم ہی کی حفاظت کے خیال سے علم صرف ونحو اور علم معانی وبیان اور علم تجوید اور علم لغت اور علم محاورہ زبان اور علم تاریخ اور علم قواعد،تدوین تاریخ اور علم فقہ وغیرہ علوم کی بنیاد پڑی اور ان علوم نے اسی قدر زیادہ ترقی حاصل کی جس قدر کہ ان علوم کی حفاظت کا قرآن کریم سے تعلق تھا۔چنانچہ ظاہری علوم میں سے صرف ونحو اور لغت کا تعلق حفاظت قرآن کے ساتھ سب سے زیادہ ہے اور ان علوم کو اس قدر ترقی

حاصل ہوئی ہے کہ یورپ کے لوگ اس زمانے میں بھی عربی صرف ونحواورلغت کوسب زبانوں کی صرف ونحواورلغت سے اعلیٰ اور زیادہ مدون خیال کرتے ہیں۔''

(دعوۃ الامیر،انوار العلوم جلد7 صفحہ 381)

غیروں کا اعتراف

کہتے ہیں کہ اَلْفَضْلُ مَاشَھِدَتْ بِہِ الْاَعْدَاءُ اس اصول کے مطابق حفاظت قرآن کے بابت مستشرقین کا اعتراف درج کرنا بھی کافی اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ ان فاضل اہل مغرب میں سے اکثر نے اپنی عمریں اس طرح پرخرچ کردیں کہ اس پاک اور حسین تعلیم میں خامیاں اور نقائص نکال سکیں مگر خدا نے ان کو ہر دَور میں ناکام رکھا۔حضرت مسیح موعود ایک مخالف کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں کہ:

''آپ کو خبر نہیں کہ دنیا میں جس قدر بڑے بڑے مخالف باعلم عیسائی، یہودی، مجوسی وغیرہ ہیں وہ قرآنی شہادتوں سے یعنی ان واقعات سے جو قرآن شریف نے اپنے زمانہ کے متعلق لکھے ہیں انکار نہیں کرسکتے۔ ہاں تعصب کی راہ سے بعض آیات کے معنے اور طور پر کرلیتے ہیں۔''

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد2 صفحہ 128-129)

حضرت مسیح موعود نے عظمت قرآن کے منکر ایک آریہ کو مخاطب کرکے یہ گواہیاں بطور نمونہ درج فرمائی ہیں کہ:

''پھر دیکھنا چاہئے کہ یہی صاحب دیون پورٹ اپنے رسالہ مذکورہ کے صفحہ 72 سے صفحہ 83 تک قرآن شریف کی بدیں الفاظ تعریف ومدح کرتے ہیں۔ چنانچہ اصل عبارت ان کی لکھی جاتی ہے اور وہ یہ ہے۔ ....

قرآن شریف میں صرف احکام مذہبی وتہذیب اخلاق ہی کا ذکر نہیں بلکہ گبن صاحب کا قول ہے کہ اوقیانوس سے گنگا تک قرآن شریف مجموعہ قوانین مانا جاتا ہے۔قرآن میں قوانین دیوانی وفوجداری و سلوک باہمی پائے جاتے ہیں اور وہ مسائل نجات روح وحقوق عامہ وحقوق شخصی ونفع رسانی خلائق وغیرہ پر حاوی ہے۔ منجملہ محاسن وخوبیوں قرآن کے جس پر اہل............ کو ناز کرنا بجا ہے وہ باتیں نہایت عمدہ ہیں۔ اوّل قرآن شریف کی وہ خوش بیانی جس میں خدائے تعالیٰ کا ذکر ہے اور جس کے سننے سے آدمی کے دل پر ایک طرح کا اثر پیدا ہوتا اور خوف آتا ہے۔ دوسرے قرآن تمام ان خیالات سے مبرّا ہے جو خلاف تہذیب خیال کئے جاسکتے ہیں اور اس کے تمام اصول ایسے ہیں جو کوئی ان میں سے خلاف عقل نہیں۔ مگر افسوس کہ یہ عیب یہودیوں کی مقدس کتابوں میں اکثر واقعہ ہیں۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کے اصول میں سب کا اتفاق ہے اور کوئی ایسی بات نہیں جو زبردستی ماننی پڑے اور سمجھ میں نہ آوے۔ فقط۔

یہ بیان قرآن شریف کی نسبت توجان پورٹ صاحب کا ہے اور ایسا ہی کارلائل صاحب اپنی کتاب کی جلد6 صفحہ 214 میں لکھتے ہیں کہ قرآن شریف کے پڑھنے سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ وہ صادق کا کلام ہے اور صداقت سے پُر ہے۔

اب دیکھئے کہ یورپ کے بڑے بڑے فلاسفر جن کے گھر میں گویا آج طبعی اور ہیئت نے جنم لیا ہوا ہے اور جو سورج اور چاند وغیرہ کی کیفیت آپ لوگوں سے بہتر جانتے اور سمجھتے ہیں وہ کس قدر قرآن شریف کے معقولانہ مسائل کے قائل اور مداح ہیں اور کیسی اپنی صاف طینتی کی وجہ سے صاف اقرار کرتے ہیں کہ قرآن شریف کے مسائل علوم عقلیہ کے خلاف نہیں ہیں اور کوئی اس میں ایسا اعتقاد نہیں جو زبردستی ماننا پڑے۔ پس جس حالت میں ایسے لوگ جو فلاسفی کے پتلے خیال کئے جاتے ہیں۔قرآن شریف کے حکیمانہ طور وطریق کی کھلی کھلی شہادتیں دیتے ہیں۔تو پھر اگر آپ اے ماسٹر صاحب یا آپ کا کوئی اور بھائی جن کی آنکھیں انہیں لوگوں کے علوم پڑھنے سے کچھ کچھ کھلی ہیں اور یہی لوگ آپ کے معلم اور استاد ہیں فضائل قرآنی سے انکاری رہیں تو اس سے قرآن شریف کا کیا نقصان ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اگر یورپ اور ایشیا کے تمام مخالف فضائل قرآنیہ سے انکار کرتے تو بھی کچھ نقصان کی بات نہ تھی۔ آفتاب بہرحال آفتاب ہی ہے چاہے کوئی اس کی روشنی کا اقراری ہو یا نہ ہو مگر یورپ کے فاضل اور صاحب علم لوگ اس قدر قابل تحسین ہیں کہ انہوں نے بیسیوں کتابیں تالیف کرکے قرآن شریف کے بارہ میں شہادت حقہ کو ادا کردیا ہے اور باستثناء نیم مُلّاں پادریوں کی جو تنخواہیں پاکر......سے عناد رکھتے ہیں باقی جس قدر واقعی دانا اور فلاسفر ہیں ان کے دلوں میں دن بدن محبت......کی پیدا ہوتی جاتی ہے لیکن آپ لوگوں کی نسبت کیا کہیں اور کیا لکھیں اور کیا تحریر میں لاویں کہ ناحق بموجب سراسر عناد اور بخل کی راہ سے نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔''

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد2. صفحہ195، 196)

سرولیم میور اپنی کتاب لائف آف محمدﷺ میں بحث کے بعد لکھتا ہے کہ:

ترجمہ: ''اب جو قرآن ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ گو یہ بالکل ممکن ہے کہ محمد(رسول اللہﷺ) نے اپنے زمانہ میں خود اس کی غلطیاں درست کی ہوں۔اور بعض دفعہ خود ہی اس میں بعض تبدیلیاں بھی کردی ہوں۔ مگر اس میں شبہ نہیں کہ یہ اب اس زمانہ تک وہی قرآن ہے۔ جو محمد(ﷺ) نے ہمیں دیا تھا''

(دی لائف آف محمد بائے ولیم میور صفحہ 562)

وہ پھر لکھتا ہے کہ:

ترجمہ: ''ہم نہایت مضبوط قیاسات کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں۔کہ ہر ایک آیت جو قرآن میں ہے وہ اصلی ہے اور محمد(آنحضرتﷺ) کی غیر محرف تصنیف ہے۔''

ترجمہ:''ہم وان ہیمر کے مندرجہ ذیل فیصلہ کے بالکل مطابق نہ سہی۔کم سے کم اس خیال کے بہت موافق فیصلہ تک ضرور پہنچے ہیں۔وان ہیمر کا فیصلہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں جو قرآن میں موجود ہے۔ہم ویسے ہی یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ اصلی صورت میں محمد(رسول اللہﷺ) کا بنایا ہوا کلام ہے۔جس یقین سے کہ مسلمان کہتے ہیں کہ وہ خدا کا غیر مبدل کلام ہے۔''

پھر لکھا کہ:۔

ترجمہ''اس کے علاوہ ہمارے پاس ہر ایک قسم کی ضمانت موجود ہے۔اندرونی شہادت کی بھی اور بیرونی کی بھی کہ یہ کتاب جو ہمارے پاس ہے۔وہی ہے جو خود محمد(صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا کے سامنے پیش کی تھی اور اسے استعمال کیا کرتے تھے۔''

نولڈکے کا قول ہے۔

ترجمہ''ممکن ہے کہ تحریر کی معمولی غلطیاں (طرز تحریر) ہوں تو ہوں۔لیکن جو قرآن عثمانؓ نے دنیا کے سامنے پیش کیا تھا اس کا مضمون وہی ہے۔ جو محمد (علیہ السلام) نے پیش کیا تھا۔گو اس کی ترتیب عجیب ہے۔یورپین علماء کی یہ کوششیں کہ وہ ثابت کریں کہ قرآن میں بعد کے زمانہ میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے۔ بالکل ناکام ثابت ہوئی ہیں۔''

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا جلد15 زیر لفظ قرآن)

میور نے نہایت حسرت کے الفاظ میں بات یہاں ختم کی ہے۔

ترجمہ:''مسلمانوں کی بالکل پاک اور غیر تبدیل شدہ کتاب اور ہماری کتب کے مختلف نسخوں کے باہمی اختلاف کا مقابلہ کرنا(اور اس بات کا مسلمانوں کو شوق بھی بہت ہے) بالکل ایسا ہی ہے جیسے دو ایسی چیزوں کا مقابلہ کیا جائے جن میں باہمی کوئی بھی مشابہت نہیں۔''

(دی لائف آف محمد صفحہ 558)

یہ تو ظاہری حفاظت کا معاملہ ہے۔

معنوی حفاظت

حفاظت کی اقسام کے موضوع پر حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اب حفاظت دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو حفاظت ظاہری اور ایک حفاظت معنوی جب تک دونوں قسم کی حفاظت نہ ہو کوئی چیز محفوظ نہیں کہلاسکتی.........ایک کتاب جس کے اندر لوگوں نے اپنی طرف سے کچھ عبارتیں زائد کردی ہوں یا اس کی بعض عبارتیں حذف کردی ہوں یا جس کی زبان مردہ ہوگئی ہو اور کوئی اس کے سمجھنے کی قابلیت نہ رکھتا ہو یا جو اس غرض کے پورا کرنے سے قاصر ہوگئی ہو جس کے لئے وہ نازل کی گئی تھی محفوظ نہیں کہلاسکتی کیونکہ گو اس کے الفاظ محفوظ ہیں مگر اس کے معانی ضائع ہوگئے ہیں اور معانی ہی اصل شئے ہیں الفاظ کی حفاظت بھی صرف معنی کی حفاظت ہی کے لئے کی جاتی ہے۔پس قرآن کریم کی حفاظت سے مراد اس کے الفاظ اور اس کے مطالب دونوں کی حفاظت ہے''۔

(دعوۃ الامیر،انوار العلوم جلد7 صفحہ 380)

خدا تعالیٰ نے اس معنوی حفاظت کے میدان کو بھی تشنہ نہ چھوڑا اور گزشتہ چودہ سو سال میں کوئی وقت بھی ایسا نہ گزرا کہ جس میں ہمیں آنحضورﷺ کا کوئی نہ کوئی روحانی فرزند اپنی تمام خداداد طاقتوں اور استعدادوں کے ساتھ اس راہ میں مصروف عمل نظر نہ آتا ہو۔ان محافظین قرآن کو ان کے کام اور وقت کے لحاظ سے نام اور خطاب تو مختلف ملے مگر سب کا مشترک مقصد اس کتاب کی حفاظت ہی تھا۔اس کی ہر طرح کی حفاظت کے لئے انہوں نے ہر طرح کے فتنوں کا قلع قمع کیا اور اس کتاب کے درست اور حقیقی معانی عوام الناس تک پہنچاتے رہے اور غلط معانی کی درستگی کرواتے رہے۔

حضرت مسیح موعود نے اعلان عام کیا کہ قرآن کی کوئی آیت،کوئی نقطہ حتی کہ اس کا کوئی شعشہ بھی منسوخ یا ناقابل عمل نہیں ہے بلکہ قرآن کریم مکمل محفوظ اور خدا کی طرف سے تاقیامت قابل عمل تعلیم کا مجموعہ ہے۔آپ نے بطور حکم اور عدل اعلان کیا کہ:

ترجمہ: قرآن مجید آنحضورﷺ کے بعد اب تک تحریف کرنے والوں کی تحریف اور خطا کاروں کی خطاؤں سے پاک ہے اور رسول اللہ کے بعد نہ منسوخ ہے اور نہ کچھ بڑھتا ہے اور نہ کچھ کم کرتا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد5 صفحہ 211)

آپ نے جلالی الفاظ میں چیلنج دیا کہ:

''............ہم نے منکرین کو ملزم اور رسوا کرنے کے لئے جابجا بصراحت لکھ دیا ہے اور باواز بلند سنا دیا ہے کہ اگر کوئی برہمو قرآن شریف کے کسی بیان کو خلاف صداقت سمجھتا ہے یا کسی صداقت سے خالی خیال کرتا ہے تو وہ اپنا اعتراض پیش کرے۔ہم خدا کے فضل سے اس کے وہم کو ایسا دور کریں گے کہ جس بات کو وہ اپنے خیال باطل میں ایک عیب سمجھتا تھا اس کا ہنر ہونا اس پر آشکارا ہو جائے گا۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1 صفحہ 327 حاشیہ)

آپ نے نو ایجاد فلسفے سے مرعوب ہوکر قرآنی صداقتوں میں تاویل کرنے والے ایک شخص کو مخاطب کرکے فرمایا۔

''آپ کو یاد رہے کہ قرآن کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی اولین اور آخرین کے فلسفہ کے مجموعی حملہ سے ذرہ سے نقصان کا اندیشہ نہیں رکھتا۔وہ ایسا پتھر ہے کہ جس پر گرے گا اس کو پاش پاش کرے گا اور جو اس پر گرے گا۔وہ خود پاش پاش ہو جائے گا''۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد5 صفحہ 257)

مسیح موعود نے حفاظت معنوی اور اپنے خداداد منصب کا حق ادا کرتے ہوئے ہر طرح کے معترضین کو مخاطب کرکے فرمایا۔

''اگر آپ لوگ کوئی بھاری صداقت لئے بیٹھے ہیں جس کی نسبت تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے کمال

جانفشانی اور عرق ریزی اور موشگافی سے اُس کو پیدا کیا ہے اور جو تمہارے گمان باطل میں قرآن شریف اس صداقت کے بیان کرنے سے قاصر ہے تو تمہیں قسم ہے کہ سب کاروبار چھوڑ کر وہ صداقت ہمارے روبرو پیش کرو۔ تاہم تم کو قرآن شریف میں سے نکال کر دکھلا دیں۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 227)

پھر آپ نے فرمایا کہ:

''بلکہ ہمارا خداوند کریم کہ جو دلوں کے پوشیدہ بھیدوں کو خوب جانتا ہے اس بات پر گواہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ذرہ کا ہزارم حصہ بھی قرآن شریف کی تعلیم میں کچھ نقص نکال سکے یا بمقابلہ اس کے اپنی کسی کتاب کی ایک ذرہ بھر کوئی ایسی خوبی ثابت کرسکے کہ جو قرآنی تعلیم کے برخلاف ہو اور اس سے بہتر ہو۔ تو ہم سزائے موت بھی قبول کرنے کو طیار ہیں''۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 298)

پھر حضرت مسیح موعود کے بعد خدا نے قدرت ثانیہ کے ظہور کے طور پر خلافت کا نظام قائم فرمایا۔ ان الٰہی وجودوں نے اپنے اپنے ادوار میں حفاظتِ قرآن کی ڈیوٹی نبھائی۔ بلکہ حفاظتِ قرآن کے منکروں کو باآوازِ بلند چیلنجز بھی دیتے رہے۔ یہاں نمونۃً حضرت مصلح موعود کا ایک اقتباس درج ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میرے نزدیک قرآن کریم خداتعالیٰ کا کلام ہے اور اس کا ایک ایک لفظ اسی طرح محفوظ ہے جس طرح کہ وہ رسول کریم ﷺ پر نازل ہوا اور یہ بات میں صرف عقیدۃً ہی نہیں مانتا بلکہ اس بات پر مجھے کامل یقین ہے اور یہ یقین اس امر کا نتیجہ نہیں کہ میں ...... کے گھر پیدا ہوا ہوں بلکہ اس یقین کی بناء دلائل اور عینی شواہد پر ہے اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر اس شخص کے اعتراضات کا جواب دے سکتا ہوں جو قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا منکر ہو خواہ وہ اعتراضات عقلی ہوں یا نقلی''۔

(اسلام پر پروفیسر رام دیو کے اعتراضات کا جواب انوار العلوم جلد پنجم صفحہ 365)

خداتعالیٰ نے نزولِ قرآن سے لے کر آج تک اس کتاب کی ظاہری اور معنوی حفاظت کا جو وعدہ فرمایا تھا اس کے بکمال ایفاء کا حال تو ہمارے سامنے آ گیا مگر اب بھی کسی کو اس قرآن کی حفاظت پر شبہ ہو تو وہ حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ اس انقلاب آفرین اصولِ علم الکلام کی رو سے پہلے اپنی الہامی کتاب کا محفوظ ہونا ثابت کرے۔ کیونکہ اس وقت تک کسی دوسرے کی طرف کوئی الزام منسوب کرنا ہرگز درست نہیں جب تک کہ وہی اعتراض خود اپنے پر پڑ رہا ہو۔ اس اصول کے مطابق کسی بھی اور کتاب کا ماننے والا قرآن کی ظاہری یا معنوی حفاظت وثقاہت پر اعتراض نہیں کرسکتا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل اسے اپنی کتاب کی حفاظت کا کم از کم وہ معیار ثابت کرنا ہوگا جو قرآن کریم کو حاصل ہے اور اس قدر اعلیٰ حفاظتی معیار والی اور حفاظت کے خدائی وعدوں کی حامل کتاب اس وقت روئے زمین پر صرف اور صرف قرآن حکیم ہی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے آکر دلائل اور براہین کی قوت کے ساتھ عظمت وحفاظت قرآن کا دعویٰ فرمایا۔ اس میں آپ کی عظیم الشان فتوحات کے نظارے وقت کے ساتھ ساتھ ظاہر ہوتے رہے۔ یہاں صرف ایک نشان کا ذکر کرنا کافی ہوگا۔

آپ نے 20 ستمبر 1886ء کو ایک اشتہار 'مفید الاخیار' دیا اور ساتھ انعام کا بھی اعلان کیا۔ اب آپ کی زندگی میں کوئی بھی اس انعام کو لیتا نظر نہیں آتا اور نہ آپ کے بعد کسی میں اس کو قبول کرنے کی ہمت ہے جو بلاشبہ آپ کے دلائل کی فتح پر دال ہے اور ثابت کرتا ہے کہ قرآن کے مخالفین صرف اور صرف چند بے حقیقت اور لایعنی باتیں اٹھا کر قرآن کے متعلق اعتراضات کرتے ہیں اور اگر ایسا نہیں تو انہیں اس مندرجہ ذیل اقتباس اب پھر غور سے پڑھ لینا چاہئے۔

آپ نے فرمایا:۔

''ہم اس بارہ میں قرآن شریف کے اصولوں کے منکرین کو ایک نیک صلاح دیتے ہیں۔ اگر ان کو اصول اور تعلیماتِ قرآنی پر اعتراض ہو تو مناسب ہے کہ وہ اوّل بطور خود خوب سوچ کر دو تین ایسے بڑے سے بڑے اعتراض بحوالہ آیاتِ قرآنی پیش کریں جو ان کی دانست میں سب اعتراضات سے ایسی نسبت رکھتے ہوں جو ایک پہاڑ کو ذرہ سے نسبت ہوتی ہے یعنی ان کے سب اعتراضوں سے ان کی نظر میں قوی اور اشد اور انتہائی درجہ پر ہوں جن پر ان کی نکتہ چینی کی پُر زور نگاہیں ختم ہوگئی ہوں اور نہائت شدت سے دوڑ دوڑ کر انہیں پر جاٹھہری ہوں۔ سو ایسے دو یا تین اعتراض بطور نمونہ پیش کر کے حقیقت حال کو آزما لینا چاہئے کہ اس سے تمام اعتراضات کا باآسانی فیصلہ ہو جائے گا۔ کیونکہ اگر بڑے اعتراض بعد تحقیق ناچیز نکلے تو پھر چھوٹے اعتراض ساتھ ہی نابود ہو جائیں گے اور اگر ہم ان کا کافی وشافی جواب دینے سے قاصر رہے اور کم سے کم یہ ثابت نہ کر دکھایا کہ جن اصولوں اور تعلیموں کو فریق مخالف نے بمقابلہ ان اصولوں اور تعلیموں کے اختیار کر رکھا ہے وہ ان کے مقابل پر نہایت درجہ رذیل اور ناقص اور دور از صداقت خیالات ہیں۔ تو ایسی حالت میں فریقِ مخالف کو درحالت مغلوب ہونے کے فی اعتراض پچاس روپیہ بطور تاوان دیا جائے گا۔ لیکن اگر فریق مخالف انجام کار جھوٹا نکلا اور وہ تمام خوبیاں جو ہم اپنے ان اصولوں یا تعلیموں میں ثابت کر کے دکھلا دیں بمقابل ان کے وہ اپنے اصولوں میں ثابت نہ کرسکا تو پھر اسے یاد رکھنا چاہئے کہ اسے بلاتوقف...... ہونا پڑے گا اور...... لانے کے لئے اول حلف اٹھا کر اسی عہد کا اقرار کرنا ہوگا اور پھر بعد میں ہم اس کے اعتراضات کا جواب ایک رسالہ مستقلہ میں شائع کرا دیں گے اور جو اس کے بالمقابل اصولوں پر ہماری طرف سے حملہ ہوگا اس حملہ کی مدافعت میں اس پر لازم ہوگا کہ وہ بھی ایک مستقل رسالہ شائع کرے اور پھر دونوں رسالوں کے چھپنے کے بعد کسی ثالث کی رائے پر یا خود فریق مخالف کے حلف اٹھانے پر فیصلہ ہوگا جس طرح وہ راضی ہو جائے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ فریق مخالف نامی علماء میں سے ہو اور اپنے مذہب کی کتاب میں مادہ علمی بھی رکھتا ہو اور بالمقابل ہمارے حوالہ اور بیان کے اپنا بیان بھی بحوالہ اپنی کتاب کے تحریر کرسکتا ہو۔ تاناحق ہمارے اوقات کو ضائع نہ کرے اور اگر اب بھی کوئی نامنصف ہمارے اس صاف صاف منصفانہ طریق سے گریز اور کنارہ کر جائے اور بدگوئی اور دشنام دہی اور توہین ...... سے بھی باز نہ آوے تو اس سے صاف ظاہر ہوگا کہ وہ کسی حالت میں بھی اس لعنت کے طوق کو اپنے گلے سے اتارنا نہیں چاہتا کہ جو خداتعالیٰ کی عدالت اور انصاف نے جھوٹوں اور بے ایمانوں اور بدزبانوں اور بخیلوں اور متعصّبوں کے گردن کا ہار کر رکھا ہے۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 313-314)

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

ہے نورِ خدا ہی یہ نورِ خلافت

بقائے خلافت وفا مانگتی ہے — یہ فصلِ بہاراں صبا مانگتی ہے
جو وابستگاں ہیں ہمیشہ ہی پیارے — صلے میں یہ ان سے وفا مانگتی ہے
نہالِ گلستاں احمد ہمیشہ — خلافت کی ٹھنڈی ہواؤں میں جھومے
ہے نور خدا ہی یہ نور خلافت — یہی نور تیری وفاؤں میں جھومے
خلافت کے نورِ حسیں سے خدایا — ہمیں ہر زمانے میں پُرنور رکھنا
تعصب کے بادل' گھٹا ابتلاء کی — تو مسرور کے گھر سے بھی دُور رکھنا
خلافت کے پودے کو سرسبز رکھنا — خدایا مسیحا کے اس گلستاں میں
جو سائے میں بیٹھے ہیں ابدی شجر کے — ہمیشہ رہیں بارور اس جہاں میں
دلوں پر ہمارے جو ہے راج کرتا — وہ شاہ ابن شاہ ابن ''منصور'' ہی ہے
ہے شمعِ خلافت اسی سے فروزاں — جو ہے تیرا پیارا وہ ''مسرور'' ہی ہے
رہے اس پہ روح القدس کا ہی سایہ — جو رکھوالا ہے تیرے دیں کا خدایا
فقط جس نے تیری وفاؤں کی خاطر — ہے پردیس میں اپنا گھر جا بسایا
خدایا ہمیں تو بفیض خلافت — محبت میں اپنی ہی سرشار رکھنا
رہیں رات دن تیرے حکموں پہ قائم — سدا معصیت سے تو بیزار رکھنا
نسیم عاقبت گر ہے اپنی بنانی — خلافت سے وابستہ رہنا ہمیشہ
ملی ہے یہ نعمت بفیض مسیحا — تو بحرِ خلافت میں بہنا ہمیشہ

محمد افتخار احمد نسیمؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96643 میں سیدہ امینہ صبور

زوجہ سید عبدالصبور شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی باواصغرا ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ امینہ صبور۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ ولد شریف احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالصبور شاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 96644 میں سید عمران احمد شاہ

ولد سید مظفر مبارک احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی باواصغراء ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عمران مظفر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 خاقان عباسی ولد سید مبشر محمود عباسی

مسل نمبر 96645 میں شمیلہ اعجاز خاں

زوجہ محمد اعجاز خاں قوم لون پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قدیر آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیلہ اعجاز خاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز خاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید امجد وصیت نمبر 16494

مسل نمبر 96646 میں صائمہ کنول

بنت محمود احمد قوم وینس پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم ولد ملک محمد احمد ممتاز

مسل نمبر 96647 میں سارہ محمود

بنت محمود احمد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم

مسل نمبر 96648 میں احتشام الحق

ولد احسان الحق قمر قوم جسوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام الحق۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الحق قمر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق وصیت نمبر 67874

مسل نمبر 96649 میں جعفر حسین

ولد ریاض حسین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جعفر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر 96650 میں جمیل امجد

زوجہ امجد علی قوم جٹ وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 صباحت گل۔ گواہ شد نمبر 2 بشریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 3 غلام قادر

مسل نمبر 96651 میں راشد احمد

ولد فیض محمد خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 96652 میں واجد احمد رند

ولد فیض محمد رند قوم رند بلوچ پیشہ درزی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واجد احمد رند۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 96653 میں امتہ الحئی حنا

بنت محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی حنا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق والد موصیہ

مسل نمبر 96654 میں صبا کنول

بنت محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا کنول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق والد موصیہ

مسل نمبر 96655 میں فرحانہ حمید

بنت عبدالحمید ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد صوفی سلطان محمود

مسل نمبر 96656 میں ثمرہ اسلام

بنت عبدالسلام قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 58312۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر وقار وصیت نمبر 58313

مسل نمبر 96657 میں ظفر احمد

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد قمر ولد عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین وصیت نمبر 31363

مسل نمبر 96658 میں ندرت شفیق

بنت محمد شفیق طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرت شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد راجہ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 96659 میں عافیہ کنول

بنت محمد شفیق طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد راجہ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 96660 میں حامدہ خالد

بنت خالد بلال احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمود مجیب اصغر ولد فضل الرحمٰن بسمل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ امجد ولد مشتاق احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96661 میں زمان محمود

ولد ناصر محمود قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 وپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زمان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170

مسل نمبر 96662 میں انصر محمود

ولد ناصر محمود قوم جنجوعہ پیشہ ہیلپر (الیکٹریشن) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 96663 میں عقیلہ رشید

زوجہ رشید احمد راشد قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25560 گرام (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عقیلہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رشید احمد راشد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد قمر ولد رشید احمد راشد

مسل نمبر 96664 میں امتہ الحفیظ

بنت رانا نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد رفیق ولد رانا نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد رفیع ولد رانا نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96665 میں طاہرہ پروین

بنت رانا نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 رانا محمد رفیق ولد رانا نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد رفیع ولد رانا نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96666 میں تنزیلہ رشید

بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بٹ ولد عبدالحمید بٹ

مسل نمبر 96667 میں فرینہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرینہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بٹ ولد عبدالحمید بٹ

مسل نمبر 96668 میں شکیلہ رشید

بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بٹ ولد عبدالحمید بٹ

مسل نمبر 96669 میں فرحانہ بشریٰ

بنت عبدالحیٔ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحیٔ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباقی ولد عبدالحیٔ

مسل نمبر 96670 میں ثریا پروین

بیوہ نصیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ (2) طلائی زیور بوزن 500 ملی گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا پروین۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد نصیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96671 میں سمیرا نورین

بنت نصیر احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا نورین۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 96672 میں حمیرا نورین

بنت نصیر احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا نورین۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 96673 میں دردانہ احمد

بنت مبارک احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دردانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاں کاہلوں ولد چوہدری محمد نواز خاں

مسل نمبر 96674 میں محمد مرتضٰی فراز

ولد محمد یونس شمس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد مرتضٰی فراز۔گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد ادریس وصیت نمبر 32459

مسل نمبر 96675 میں شبیر احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ الیکٹرک عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد میاں طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 96676 میں رضوان احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد شیخ اشفاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 96677 میں جاوید اقبال

ولد غلام حسین قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3948 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جاوید اقبال۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد وصیت نمبر 41371۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد محمد ایوب

مسل نمبر 99678 میں میمون نصیر

ولد نصیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔میمون نصیر۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد وصیت نمبر 41371۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد محمد ایوب

مسل نمبر 96679 میں فرقد نصیر

ولد نصیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرقد نصیر۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد وصیت نمبر 41371۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد محمد ایوب

مسل نمبر 96680 میں مبارکہ اختر

زوجہ محمد یوسف شاہد قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 190-167 گرام مالیتی -/311044 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد احسن ولد میاں سراج الدین احمد

مسل نمبر 96681 میں فائزہ مبارک

بنت مبارک احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائزہ مبارک ۔گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد اللہ رکھا۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد مغل والد موصیہ

مسل نمبر 96682 میں طارق اسلام

ولد خوشی محمد شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طارق اسلام ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 96683 میں وقیع الزمان

ولد حبیب اللہ (مرحوم) قوم راجپوت نارو پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی بھینی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ پلاٹ واقع احمد نگر ربوہ (2) 5 مرلہ جگہ واقع پرانی بھینی جائیداد اندازاً مالیتی -/240000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وقیع الزمان ۔گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 96684 میں شمیم مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی بھینی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/55000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمیم مقصود گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 96685 میں زاہد رفیق

ولد محمد رفیق قوم جٹ دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔زاہد رفیق۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد طارق محمود بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 96686 میں زہرہ بیگم

زوجہ سید اقبال احمد شاہ قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/108000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زہرہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔گواہ شد نمبر 2 سید اقبال احمد شاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 96687 میں عائشہ صدیقہ

بنت سید اقبال احمد شاہ قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ 5 ماشہ مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عائشہ صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سید اقبال احمد شاہ والد موصیہ

مسل نمبر 96688 میں مہوش ریاض

بنت محمد ریاض قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/6000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مہوش ریاض ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 96689 میں زاہدہ پروین

زوجہ امجد پرویز قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/22500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شدنمبر1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 امجد پرویز خاوند موصیہ

مسل نمبر 96690 میں نذیر احمد

ولد مشتاق احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر1 لقمان احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر2 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ ولد محمد صادق گھلو

مسل نمبر 96691 میں مقبولاں بی بی

بیوہ فضل احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ جگہ سکنی مالیتی -/70000 روپے (دو کمرے تعمیر شدہ) (2) طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقبولاں بی بی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمالک ولد چوہدری عبدالخالق۔ گواہ شدنمبر2 محمد رفیق ولد عبدالحق

مسل نمبر 69692 میں محمد افضل

ولد محمد شفیع قوم جٹ کاہلوں پیشہ دکانداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ کمرشل پلاٹ واقع چھونا والا اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے (3) سامان دکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شدنمبر1 محمد عباس ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گھلو

مسل نمبر 96693 میں نگہت طاہرہ

بنت محمد شفیع قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت طاہرہ۔ گواہ شدنمبر1 محمد عباس ولد غلام قادر۔ گواہ شدنمبر2 اخلاق احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 96694 میں عابد حسین

ولد رحمت علی قوم سہگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد حسین۔ گواہ شدنمبر1 ارشاد علی۔ گواہ شدنمبر2 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ

مسل نمبر 96695 میں صفدر علی

ولد رحمت علی قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت 1964ء ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ بحصہ 1/3 مالیتی -/625000 روپے (2) رہائشی پلاٹ مکان 1 کنال بحصہ 1/3 مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ صفدر علی۔ گواہ شد نمبر1 محمد عباس۔ گواہ شدنمبر2 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ

مسل نمبر 96696 میں لیاقت علی

ولد محمد لطیف قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے دس مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) 4 کنال پلاٹ مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) 2 ½ ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے بصورت ٹھیکہ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر1 ارشاد علی ولد محمد لطیف (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ

مسل نمبر 96697 میں منصور عباس

ولد محمد عباس قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور عباس۔ گواہ شد نمبر1 لقمان احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر2 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ

مسل نمبر 96698 میں رخسانہ جبین

زوجہ ناصر محمود کاہلوں قوم پیشہ گوندل جٹ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/16000 روپے (2) نقد رقم -/5000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (4) زیور چاندی 4 تولہ مالیتی -/1600 روپے (5) زرعی اراضی 5 کنال چک نمبر 184/F مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ جبین۔ گواہ شدنمبر1 ارشاد علی ولد محمد لطیف۔ گواہ شدنمبر2 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ

مسل نمبر 96699 میں عبدالماجد

ولد مقصود احمد مہار قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالماجد۔ گواہ شدنمبر1 فرہاد احمد نصیر ولد حاجی نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 96700 میں ابرار نواز

ولد محمد نواز قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ½ ایکڑ واقع چک نمبر 146 مراد مالیتی -/800000 روپ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار نواز۔ گواہ شدنمبر1 محمد نواز والد موصی گواہ شدنمبر2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

نصاب مرکزی امتحانات 2009ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیرانتظام سہ ماہی امتحانات ہوتے ہیں۔ سال 2009ء کی چاروں سہ ماہیوں کا نصاب درج ذیل ہوگا۔ انصار اس کے مطابق تیاری کریں اور امتحان میں ضروری شامل ہوں۔

نصاب سہ ماہی اول:

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 7 نصف اول

2۔ انفاخ قدسیہ
(تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء)
نصف اول صفحہ 1 تا 80

3۔ تقدیر الٰہی
(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 4)

نصاب سہ ماہی دوم

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 7 نصف آخر

2۔ انفاخ قدسیہ (تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء) نصف آخر صفحہ 81 تا 141

3۔ محبت الٰہی
(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 1)

نصاب سہ ماہی سوم

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 8 نصف اول

2۔ نور القرآن نمبر 1
(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد 9)

3۔ آنحضرتؐ کی زندگی کے تمام اہم واقعات
(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 19)

نصاب سہ ماہی چہارم

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 8 نصف آخر

2۔ نور القرآن نمبر 2
(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد 9)

3۔ تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد (از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 18)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم رانا شہزاد احمد صاحب ابن مکرم رانا ریاض احمد صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ گزشتہ دو ماہ سے ڈینگی وائرس کی وجہ سے علیل ہیں۔ رمضان علی سید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں روزانہ White Cell اور خون کی ایک بوتل لگ رہی ہے۔ حالت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخوست ہے۔

۞ مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

عزیزم سید لبید احمد موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے زخمی ہے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم طارق سعید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھتیجے عزیزم حاشر احمد ابن مکرم طاہر جنید صاحب اسہال وشدید بخار کی وجہ سے بیمار ہے اور سروسز ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ محترمہ بشریٰ نسیم مرزا صاحبہ ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی ملتان روڈ لاہور کے بہنوئی مکرم کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب کے دل کا راولپنڈی میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس لینے میں دشواری پیدا ہوگئی ہے۔ دوبارہ واپڈا ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ ثریا حنا صاحبہ دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم خالد احمد صاحب کینیڈا میں تقریباً تین ماہ سے پیٹ میں انفیکشن کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اکلوتی بیٹی مکرمہ نعیمہ جمیل فیضی صاحبہ اہلیہ مکرم احمد لطیف فیضی صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی گھٹنے کی چپنی ہل جانے کی وجہ سے ایک ہفتہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو جلد از جلد صحت یاب کرے۔ آمین

نیز خاکسار کی طبیعت لو بلڈ پریشر کی وجہ سے کمزور ہے۔ احباب کرام سے خاکسار کی صحت یابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مسعود احمد منصور صاحب انسپکٹر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ساجد محمود عابد صاحب سیکرٹری مال حلقہ گرین ٹاؤن لاہور کی بائیں ٹانگ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ ان کے دو آپریشن ہو چکے ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

۞ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے سمسٹر بہار 2009ء میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ جن پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (i) پی ایچ ڈی (ایم فل کی بنیاد پر) (ii) ایم ایس/ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (iii) ایم ایس/ایم فل (iv) ایم ایس سی (آنرز) (v) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (vi) ایم ایس سی (vii) ایم بی اے (viii) بی ایس پروگرامز (ix) کامن ویلتھ آف لرننگ ایم بی اے/ایم پی اے (x) ایم اے (xi) ایم ایڈ (xii) پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ (xiii) بیچلر پروگرامز (xiv) ٹیچر ٹریننگ پروگرام (xv) اعلیٰ ثانوی سکول سرٹیفکیٹ (انٹرمیڈیٹ) (xvi) سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ (میٹرک) (xvii) درس نظامی (xviii) سرٹیفکیٹ کورسز (xix) ٹیکنیکل اور زرعی کورسز (xx) اوپن ٹیک کورسز (xxi) شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.aiou.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

اوپر کی منزل پر پانچ کمرے ایک برآمدہ کچن، باتھ
مکان نمبر 6/18 دارالنصر شرقی ربوہ برلب کالج روڈ
برائے رابطہ حاجی نذیر احمد: 0343-7721133

جیمز کک

آسٹریلیا دریافت کرنے والا۔ انگریز جہاز راں

کیپٹن جیمز کک (James Cook) 27/ اکتوبر 1728ء کو برطانیہ کے شہر کلیولینڈ (یارک شائر) میں پیدا ہوا۔ اس کا والد ایک عام سا مزدور تھا۔ جیمز نے کولمبس اور واسکوڈے گاما جیسے سمندری سیاحوں کی شہرت اور عظمت کا راز کتابوں میں پڑھ رکھا تھا کہ ان نامور لوگوں نے کس طرح غریب گھرانوں میں آنکھیں کھولیں اور نئی نئی دنیائیں دریافت کیں۔

جیمز کو بچپن ہی سے ریاضی اور جومیٹری کے مضامین میں دلچسپی تھی۔ وہ بڑی حیرت اور حسرت کے ساتھ سورج نکلنے اور چاند کے غروب ہونے کا منظر اور پہروں تک تاروں بھرے آسمان کو دیکھتا رہتا اور فطرت کے عجائبات پر غور وخوض کرتا رہتا۔ وہ سمندر میں جب بادبانی بحری جہازوں کی قطاریں دیکھتا اور بڑے بڑے بحری ڈاکوؤں کی کہانیاں پڑھتا تو اس کے دل میں بھی ایک بڑا بحری ڈاکو بننے کا شوق پیدا ہو جاتا۔ بحری ڈاکو (pirate) اس زمانے میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ یہ لوگ دنیا کے مختلف جزیروں میں جا نکلتے تھے اور وہاں سے مال و دولت لوٹ کر اپنے ملکوں میں آتے اور وہاں آرام کی زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ جیمز کک ان بحری قزاقوں سے کافی متاثر تھا اور ان سے ملاقات کر کے خوش ہوتا تھا۔

اپنے اسی شوق کی تکمیل میں وہ ایک جہاز پر ملازم ہوگیا۔ انہیں ایام میں بھاپ سے چلنے والا انجن بھی اس کے ایک ہم وطن جیمز واٹ نے بنا لیا تھا اور اس طرح دخانی بحری جہاز وجود میں آ گئے تھے۔ وہ اس قسم کے ایک دخانی جہاز میں بطور فائر مین ملازم ہو گیا۔ اس کا کام جہاز کی بھاپ بنانے والی بھٹی میں کوئلے پھینکنا تھا۔

جیمز کک 15 برس تک مختلف جہازوں پر مختلف عہدوں پر کام کرتا رہا۔ اس کی محنت اور ذوق وشوق کو دیکھ کر اس کے اعلیٰ افسر اسے ترقی دیتے رہے اور پھر آخرکار وہ ایک جہاز کا کپتان بن گیا۔ 1768ء میں جب اس کی عمر 40 سال ہوگئی تو حکومت برطانیہ نے اسے جنوبی بحرالکاہل میں وہ براعظم ڈھونڈنے کی مہم سونپی جس کی مختلف جغرافیہ دان ایک عرصہ سے نشان دہی کرتے چلے آ رہے تھے۔ جیمز کک نے اس چیلنج کو قبول کر لیا۔ 25/اگست 1768ء کو وہ اپنی زندگی کی سب سے اہم مہم پر روانہ ہوگیا۔ اس کے جہاز کا نام ''اینڈیور'' (Endeavour) تھا۔ اس کی کمان میں 83 دوسرے افسر اور ملاح تھے۔ ان میں کچھ سائنسدان بھی تھے۔ جن کا کام بعض ملکی مشاہدات اور تجربات کرنا تھا۔ 1769ء میں وہ جزیرہ تاہیتی (Tahiti) پہنچا اور آس پاس کے کئی جزیروں کو دریافت کیا۔ پھر وہ اچانک ایک ایسے بڑے جزیرے میں جا نکلا جسے آج آسٹریلیا کہا جاتا ہے۔ وہ سب سے پہلے اس جزیرے کے مشرقی ساحل پر پہنچا اور اس علاقے کو ''نیو ساؤتھ ویلز'' کا نام دیا اور وہاں برطانوی پرچم لہرا دیا۔ یوں یہ نیا براعظم برطانیہ کے تسلط میں آ گیا۔

1771ء میں وہ واپس انگلستان آ گیا۔ لیکن اگلے برس دو بحری جہازوں کے ساتھ ان علاقوں کی طرف روانہ ہوگیا۔ اس بار اس کے ہمراہ 193 آفیسر اور ملاح تھے اور جہازوں کے نام ''ریزولیوشن'' اور ''ایڈونچر'' تھے۔ وہ جنوب میں انٹارکٹکا میں گھومتے رہے۔ یہ سمندری علاقہ نہایت دشوار گزار تھا۔ برفانی سلیں بے شمار تھیں اور جہاز رانی نہایت مشکل تھی۔ لیکن وہ تین برس تک سمندروں میں گھومتا رہا اور 1775ء میں واپس انگلستان آ گیا۔ 25 جون 1776ء کو جیمز کک دو بحری جہازوں ''ریزولیوشن'' اور ''ڈسکوری'' میں سوار ہو آسٹریلیا کی طرف جا نکلا۔ اب کی بار وہ نیوزی لینڈ جا پہنچا۔ گویا اب اس نے نیوزی لینڈ دریافت کر لیا تھا اور آسٹریلیا بھی۔ اس کے بعد بھی وہ بحرالکاہل کے وسیع پانیوں کو کھنگالتا رہا۔ آسٹریلیا بحرالکاہل کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔ جیمز کک نے اس براعظم کی دریافت کے بعد اور بہت سے جزیرے دریافت کیے۔ جن میں جزیرہ ہوائی بھی شامل تھا۔ ان جزیروں کی دریافت کے بعد جیمز براعظم جنوبی امریکہ کے ساحل کی طرف روانہ ہوا اور یہاں بھی کئی جزائر دریافت کیے اور پھر واپس جزائر ہوائی آ گیا۔ یہاں کے مقامی باشندوں کے ساتھ اس کی جھڑپ ہوگئی اور وہ 14 فروری 1779ء کو جزیرہ ہوائی میں مارا گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 30 ستمبر 1983ء کو سڈنی آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ بیت الذکر بیت الہدیٰ کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے معرکۃ الآراء خطاب میں فرمایا

میرے نزدیک یہ دن آسٹریلیا کی روحانی اور مذہبی دریافت کا پہلا دن ہے۔ گویا آج ہم نے آپ کو اعلیٰ مذہبی اور روحانی اقدار سکھانے کی غرض سے ازسرنو دریافت کیا ہے۔ پس اس دن کو اس دن سے ایک گونہ مناسبت ہے جس دن کیپٹن جیمز کک نے آسٹریلیا کو ازسرنو دریافت کیا تھا۔ گو اس سے پہلے ولندیزی اور پرتگالی ملاح اسے دریافت کر چکے تھے لیکن کیپٹن جیمز کک وہ شخص ہے جس نے انگلستان کی نو آبادی کے طور پر اسے ازسرنو دریافت کیا۔ اسی طرح آج جماعت احمدیہ آپ کو (دین) کے لئے ازسرنو دریافت کر رہی ہے اور دم نہیں لے گی جب تک اس پورے براعظم کو محبت اور پیار اور عقل و دانش اور مضبوط عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ جیت نہ لے۔

(الفضل 18 دسمبر 2006ء)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ممبئی حملوں کی کچھ منصوبہ بندی پاکستان میں ہوئی

پاکستان نے ممبئی حملوں کی رپورٹ جاری کر دی ہے جس کے تحت ممبئی حملوں کی سازش کا کچھ حصہ پاکستان میں تیار کیا گیا تھا اور جزوی منصوبہ بندی پاکستان میں ہی ہوئی۔ سازش کے ماسٹر مائنڈ ذکی الرحمٰن لکھوی، اشفاق اور جاوید اقبال سمیت 8 میں 6 افراد کو گرفتار کر کے پاکستان نے ملزموں کے خلاف باقاعدہ ایف آئی آر درج کرادی ہے۔ مشیر داخلہ نے نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خود بھی دہشت گردی کا شکار ہے۔ تاہم ممبئی حملوں کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے اور اس سلسلہ میں حکومت نے سنجیدہ اقدامات کئے ہیں۔ تحقیقاتی رپورٹ بھارتی ہائی کمشنر کے حوالے کر دی گئی ہے۔ ہم نے بھارت کو 30 سوالات بھجوائے ہیں تا کہ تحقیقات میں مزید مدد لی جائے۔

پاکستان کی تحقیقاتی رپورٹ مثبت ہے، تمام معلومات کا تبادلہ کرینگے

بھارت نے ممبئی حملوں کے بارے میں پاکستان کی رپورٹ کو مثبت پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی تحقیقاتی رپورٹ بھارتی دفتر خارجہ کو موصول ہوگئی ہے۔ اس سے تحقیقات کو مثبت سمت لے جانے میں مدد ملے گی۔ بیان میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ پاکستان نے ممبئی حملوں میں ملوث کچھ افراد کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ رپورٹ کا بھرپور جائزہ لیا جائے گا۔ ممبئی حملوں کے متعلق تمام معلومات کا پاکستان سے تبادلہ کیا جائے گا۔

ڈرون حملوں پر نظر ثانی اور مسئلہ کشمیر پر بھی خصوصی توجہ دیں گے

امریکی صدر بارک اوباما کی جانب سے خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک نے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف سے تفصیلی ملاقات کی جس میں نواز شریف نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا فرنٹ لائن اتحادی ہونے کی بھاری قیمت چکانا پڑ رہی ہے لیکن اس کے باوجود امریکہ کی جانب سے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں ڈرون حملوں میں سینکڑوں بے گناہ شہریوں کی ہلاکت سے پاکستانی عوام میں امریکہ کے بارے نفرت میں اضافہ ہو رہا ہے اور قوم کو ان واقعات پر سخت تشویش ہے لہٰذا امریکہ فوری طور پر پاکستانی حدود میں ڈرون حملے روکنے کیلئے اقدامات کرے۔ رچرڈ ہالبروک نے کہا کہ خطبہ میں پائیدار امن اور پاک بھارت کشیدگی کے خاتمہ کے لئے مسئلہ کشمیر کے حل کی جانب خصوصی توجہ دی جائے گی۔ امریکہ پاکستان کی خودمختاری کے خلاف کوئی اقدام نہیں کرے گا اور ڈرون حملوں کی پالیسی پر بھی نظر ثانی کی جائے گی۔

معزول ججوں کی بحالی کیلئے وکلاء کی ملک بھر میں ریلیاں اور عدالتی بائیکاٹ

معزول چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سمیت معزول ججوں کی بحالی کیلئے وکلاء نے ہفتہ وار احتجاج کے سلسلہ میں ملک بھر میں عدالتوں کا بائیکاٹ کیا اور ریلیاں نکالیں، بھوک ہڑتالی کیمپ لگائے۔ وکلاء نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور بار رومز پر سیاہ پرچم لہرائے گئے۔ بار کے صدر رانا ضیاء عبدالرحمٰن نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 12 مارچ کو ملک بھر کے وکلاء سمیت سیاسی جماعتوں طلباء، تاجر تنظیموں' سول سوسائٹی اور پوری قوم کا قافلہ اسلام آباد کا رخ کرے گا اور 16 مارچ کو پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے بھرپور احتجاجی دھرنا دیا جائے گا۔

صدر زرداری 20 فروری سے چین کا دورہ کریں گے

پاکستان کے صدر آصف علی زرداری 20 سے 23 فروری تک ہمسایہ ملک چین کا دورہ کریں گے۔ چین کے سرکاری ترجمان کے مطابق صدر زرداری مشرقی چین کے مضبوط اقتصادی مرکز شنگھائی کے علاوہ ہیوبی صوبہ کا بھی دورہ کریں گے جس سے دونوں ممالک کے درمیان دوستی کے رشتے مضبوط ہوں گے۔ اپنے دورے کے دوران چین کی زراعت، آبپاشی کے نظام، معیشت اور دیگر شعبوں کا جائزہ لیں گے۔

پہلا خلائی حادثہ، امریکہ اور رس کے مصنوعی سیارے آپس میں ٹکرا کر تباہ

امریکہ اور روس کے مصنوعی سیارے خلاء میں ٹکرا گئے جو اپنی نوعیت کا پہلا خلائی حادثہ ہے جس کے بعد دونوں سیٹلائٹس کا ملبہ خلاء میں بادلوں کی صورت میں بکھر گیا۔ حکام کے مطابق امریکی کمپنی اریڈیم کا مواصلاتی سیارہ روس کے ناکارہ فوجی سیارے سے ٹکرایا ہے۔ امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے معمولی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ بین الاقوامی خلائی سٹیشن گردش کے دوران دونوں میں کسی ایک تباہ شدہ سیارے کے بادل نما ملبے سے ٹکرا سکتا ہے خلائی حکام نے بتایا ہے کہ یہ حادثہ سطح زمین سے 800 کلو میٹر کی بلندی پر ہوا۔ مصنوعی سیاروں کا یہ تصادم اریڈیم 33 اور روس کے کاسوس 2251 سیارے کے درمیان ہوا ہے۔

درخواست دعا

اہلیہ مکرم سید جواد علی شاہ صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سید حماد علی شاہ صاحب ورجینیا امریکہ کا ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کا آپریشن مورخہ 18 فروری 2009ء کو جارج ٹاؤن ہسپتال واشنگٹن ڈی سی میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہو اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے اور کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔فروری

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:56

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

خالص سونے کے ساتھ چاندی میں مکمل ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0321-7709883
047-6211883

داخلہ نرسری کلاسز 2009ء
الصادق اکیڈمی ربوہ
- الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر وسینئر نرسری میں داخلہ مورخہ 16 فروری 2009ء سے شروع ہوگا۔ جو کہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
- جونیئر نرسری میں داخلہ کے لئے عمر 31 مارچ 2009ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کے لئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
- داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو تصدیق شدہ فوٹو کاپیز منسلک کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

FD-10

ماہر امراض گردہ ومثانہ کی آمد
بروز سوموار دوپہر ایک بجے تا 3 بجے
برائے رابطہ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

Future Race Academy Rabwah
Admission Open in following classes Junior & Senior Nursery
0332-7057097,047-6213194

چھٹیوں میں فارغ سٹوڈنٹس کیلئے تمام کمپیوٹر کورسز پر
25% ڈسکاؤنٹ
پر داخلہ جاری ہے
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی ربوہ 6211607,0345-7561638

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238